داخلے کے قرنطینہ سے استثنیٰ

وہ افراد جن مکمل طور پر ویکسین لگ چکی ہے اور جن لوگوں کو گزشتہ چھ ماہ کے دوران کوویڈ-19 ہوا ہے انہیں جمعہ 11 جون 15.00 بجے سے داخلے کے قرنطینہ سے مستثنیٰ قرار دیا جائے گا۔ ایک شرط یہ ہے کہ وہ کیو آر کوڈ کے ساتھ محفوظ اور قابل تصدیق طریقے سے ویکسینیشن یا بیماری کا ثبوت پیش کر سکتے ہیں۔ 18 سال سے کم عمر کے بچے اور نوجوان تین دن کے بعد منفی پی سی آر ٹیسٹ کے ساتھ اپنے داخلے کے قرنطینہ کو گھٹا سکتے ہیں۔

- وہ افراد جن مکمل طور پر ویکسین لگ چکی ہے اور جن لوگوں کو گزشتہ چھ ماہ کے دوران کوویڈ-19 ہوا ہے ، اور جو اسے محفوظ اور قابل تصدیق طریقے سے دستاویزی شکل میں ثبوت پیش کر سکتے ہیں ، انہیں جمعہ 11 جون 15.00 بجے سے داخلے کے قرنطینہ میں رہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وزیر صحت و نگہداشت خدمات بینٹ ہوییئے کہتے ہیں کہ انہیں اب بھی بارڈر پر ٹیسٹ کرآنے کی ضرورت ہے۔

- حکومت اب یہ تبدیلیاں کر رہی ہے کیونکہ آبادی میں ویکسین کی کوریج میں اضافہ ہو رہا ہے اور خطرے سے دوچار گروہوں میں زیادہ تر لوگوں کو پہلی ویکسین کی خوراک کی پیشکش کر دی گئی ہے۔ ہوییئے کا کہنا ہے کہ جلد ہی یورپی یونین اور ای ای اے کے علاقوں اور برطانیہ سے ویکسینیشن کی حیثیت کی دستاویزات کی تصدیق کے لیے ایک نظام قائم کیا جائے گا۔

وہ افراد جن کو مکمل طور پر ویکسین لگ چکی ہے یا انہوں نے کورونا سرٹیفکیٹ کے ساتھ کوویڈ-19 کروایا ہے جس کی ناروے کی سرحد پر تصدیق نہیں کی جا سکتی وہ جمعہ 11 جون سے ان نرمی کا حصہ نہیں بن سکیں گے۔ ان افراد کو ابتدائی طور پر صرف اس وقت قرنطینہ سے استثنیٰ حاصل ہوگی جب ناروے یورپی یونین کے قائم کردہ طریقہ کار سے منسلک ہو اور اس طرح ہم دوسرے ممالک کی دستاویزات کی تصدیق کر سکیں۔
یہ تبدیلیاں محکمہ صحت اور ڈائریکٹوریٹ برائے صحت کی سفارشات کے مطابق ہیں۔

حکومت نے گزشتہ ہفتے 12 سال سے کم عمر بچوں کے لئے داخلے کے قرنطینہ میں نرمی متعارف کرائی تھی۔ اب یہ قرنطینہ ختم کرسکتے ہیں اگران کا ٹیسٹ منفی آتا ہے، کم ازکم آمد سے تین دن پہلے ۔ اب اس چھوٹ میں توسیع کی جارہی ہے تاکہ اس کا اطلاق 12 سے 18 سال کی عمر کے لوگوں پر بھی ہو۔

ویکسین کی ایک خوراک لگوانے والوں کے لئے داخلے کا قرنطینہ

جن لوگوں نے 3 سے 15 ہفتے پہلے ویکسین کی خوراک حاصل کی تھی انہیں داخلے کے قرنطینہ میں رہنا چاہیے ۔ گزشتہ ہفتے حکومت نے داخلے کے قرنطینہ کے قوانین میں تبدیلیاں کیں تاکہ وہ تین دن کے بعد منفی پی سی آر ٹیسٹ کے ساتھ داخلے کے قرنطینہ کو مختصر کر سکیں۔ استثنیٰ کے لئے یہ بھی ایک شرط ہے کہ وہ شخص کیو آر کوڈ کے ساتھ محفوظ اور قابل تصدیق طریقے سے دستاویزی شکل میں ثبوت پیش کرسکتا ہے۔

محفوظ لوگوں کو اب بھی قرنطینہ میں رہنے کی وجہ یہ ہے کہ انفیکشن کا خطرہ ان لوگوں کے لئے زیادہ ہے جنہوں نے صرف ایک ویکسین کی خوراک حاصل کی ہے۔ خاص طور پر، ایک ویکسین کی خوراک وائرس کی الفا قسم کے مقابلے میں نئے وائرس کی قسم جیسے ڈیلٹا سے کم تحفظ فراہم کرتی نظر آتی ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ ایف ایچ آئی اور ڈائریکٹوریٹ برائے صحت دونوں کا خیال ہے کہ ان کے لئے داخلے کے قرنطینہ کو برقرار رکھنا ضروری ہے، لیکن تین دن کے بعد منفی ٹیسٹ کے ذریعے اسے مختصر کیا جاسکتا ہے۔